بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا میدانِ کربلا میں حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی شادی ہوئی تھی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیاامام قاسم بن حسین رضی اللہ تعالی عنہما کربلا میں دولہا بنے تھے؟کیاان کا کربلا میں نکاح ہواتھا؟اگر نہیں توانکی مہندی کیوں نکالی جاتی ہے؟

جواب

حضرت قاسم بن امام حسین رضی اللہ تعالی عنہما کے میدان کربلا میں نکاح ہونے اوردولہا بننے کا روایات میں کوئی ثبوت موجود نہیں ہے، نیزان کی مہندی نکالنا بدمذہبوں وجاہلوں کی خرافات میں سے ہے، ہمیں اس سے اجتناب کرنے، اوردوررہنے کا حکم ہے۔

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے فتاوی رضویہ میں یہی سوال ہواکہ حضرت قاسم بن حسین رضی اللہ عنہما کا نکاح کربلا میں ہواتھا یانہیں؟اورروایات صحیح سے ثابت ہے یا نہیں؟ تو اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "اس کا کوئی ثبوت نہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص509، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید امام اہلسنت علیہ الرحمۃ سے محرم الحرام کی مختلف مراسم جیسے تعزیہ بنانے، علم اٹھانے، اورمہندی چڑھانے وغیرہ کے متعلق سوال کیا گیا، توآپ علیہ الرحمۃ نے جواب میں ارشاد فرمایا: "مراسم کہ سوال میں مذکور ہوئے سب ممنوع وناجائز ہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص508، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سرفراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5161

تاریخ اجراء: 22محرم الحرام1448ھ/08جولائی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net